نقد و نظر

مکاشفۃ القلوب

مصنف : امام غزالی

مترجم : مولانا قاری محمد عطاء اللہ

ناشر : مکتبہ اسلامیات، کوچہ بوٹے شاہ، چوک وزیر خاں، اندرون دہلی دروازہ، لاہور۔

صفحات ۶۲۸ - جلد، کتابت، طباعت، کاغذ، عمدہ - قیمت ۴۸ روپے

حجۃ الاسلام حضرت امام ابو حامد محمد بن محمد الغزالی رحمۃ اللہ علیہ (ولادت ۴۵۰ھ - وفات ۵۰۵ھ) دنیائے اسلام کی عظیم شخصیت تھے۔ انھوں نے صرف پچپن سال عمر پائی، لیکن اس مختصر عرصے میں رفیع الشان علمی و تصنیفی خدمات انجام دیں۔ سیر و سیاحت، درس و تدریس، فلسفہ و منطق، فتاویٰ نویسی، تصوف و معرفت اور تحریر و کتابت میں اس مرد جلیل نے بڑا نام پیدا کیا اور اپنے پیچھے وہ علمی ذخیرہ چھوڑا جو اہلِ علم اور اصحابِ فضل کے لیے حوالے کا کام دیتا ہے اور دیتا رہے گا۔

امام کی بھرپور تحقیقی زندگی کے مختلف گوشوں پر عربی، فارسی، اُردو اور انگریزی میں بے شمار حضرات نے بے حد کام کیا ہے، لیکن اس کے باوجود تشنگی کا احساس ہوتا ہے۔ ان کی کتابوں کو متعدد اربابِ کمال نے اردو اور بعض دیگر زبانوں میں منتقل کرنے کا فرض انجام دیا اور دے رہے ہیں۔

حال ہی میں حضرت امام کی ایک اہم تصنیف مکاشفۃ القلوب کا اردو ترجمہ شائع ہوا ہے۔ یہ ترجمہ معروف عالم و خطیب مولانا قاری محمد عطاء اللہ (خطیب مسجد حضرت شاہ محمد غوث، لاہور) نے کیا ہے۔ کتاب مواعظ و نصائح کے انداز کی ہے اور امام رحمۃ اللہ علیہ نے اس میں جا بجا قرآن مجید اور احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے دیے ہیں، اس کے علاوہ صحابہ کرام کے واقعات درج کیے اور بزرگانِ دین کی حکایات بیان کی ہیں۔ کتاب بڑی دلچسپ ہے اور امام کا اندازِ بیان اپنے اندر انتہائی جاذبیت لیے ہوئے ہے۔